اَلدَّرسُ السَّادِسُ (ب)

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ (آیات ۵۹ تا ۶۸)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	وَبَنٰتِكَ	وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اے پیغمبر ﷺ	کہہ دو	اپنی بیویوں کو	اور اپنی بیٹیوں کو	اور مسلمانوں کی عورتوں سے
يُدْنِيْنَ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ	ذٰلِكَ اَدْنٰٓى	اَنْ يُّعْرَفْنَ
لٹکالیا کریں	اپنے اوپر	اپنی چادریں	وہ زیادہ قریب ہے	کہ انہیں پہچانا جائے
فَلَا يُؤْذَيْنَ		وَكَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
ان کو ایذا نہ دے		اور ہے اللہ	بخشنے والا	مہربان

اے پیغمبر ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگھٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لئے موجب شناخت (وامتیاز) ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اگر باز نہ آئیں	منافق	اور وہ جن کے دلوں میں
مَّرَضٌ	وَّالْمُرْجِفُوْنَ	فِي الْمَدِيْنَةِ
مرض	اور جو بری بری خبریں اُڑایا کرتے ہیں	مدینہ میں
لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ	ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ	اِلَّا قَلِيْلًا
ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے	پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے	مگر تھوڑے دن

اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے (کے شہر میں) بری بری خبریں اُڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار) سے باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔

مَّلْعُوْنِيْنَ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾

مَّلْعُوْنِيْنَ	اَيْنَمَا	ثُقِفُوْٓا	اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا	تَقْتِيْلًا
پھٹکارے ہوئے	جہاں کہیں	وہ پائے گئے	پکڑے گئے اور جان سے مار ڈالو	قتل کرنا

(وہ بھی) پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے گئے پکڑے گئے اور جان سے مار ڈالے گئے۔

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾

سُنَّةَ اللّٰهِ	فِي الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ
طریقہ اللہ کا	میں جو	گزر گئے	سے پہلے
وَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	
اور تو کبھی نہیں پائے گا	اللہ کے طریقے کو	بدلنا	

جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کے بارے میں بھی خدا کی یہی عادت رہی ہے۔ اور تم خدا کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔

يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾

يَسْئَلُكَ	النَّاسُ	عَنِ السَّاعَةِ	قُلْ	اِنَّمَا عِلْمُهَا
سوال کرتے ہیں آپ سے	لوگ	قیامت کی نسبت	کہہ دو	اس کا علم
عِنْدَ اللّٰهِ	وَمَا يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ السَّاعَةَ	تَكُوْنُ	قَرِيْبًا
خدا ہی کو ہے	اور تمہیں کیا معلوم	شاید قیامت	ہو	قریب

لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی) کہہ دو کہ اس کا علم خدا ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آگئی ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾

اِنَّ اللّٰهَ	لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَاَعَدَّ لَهُمْ	سَعِيْرًا
بے شک اللہ	لعنت کی ہے	کافروں پر	اور تیار کر رکھی ہے	بھڑکتی آگ

بے شک خدا نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۶۵﴾

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ اَبَدًا	لَا يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّلَا نَصِيْرًا
ہمیشہ رہنے والے	اس میں ہمیشہ	نہیں پائیں گے	کوئی دوست	اور نہ کوئی مددگار

اس میں ہمیشہ آباد رہیں گے۔ نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾

يَوْمَ تُقَلَّبُ	وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ	يَقُوْلُوْنَ	يٰلَيْتَنَآ
جس دن اُلٹ پلٹ کیا جائے گا	چہروں کو	آگ میں	وہ کہیں گے	اے کاش ہم
اَطَعْنَا اللّٰهَ		وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا		
اللہ کی اطاعت کی ہوتی		اور رسول ﷺ کی اطاعت کی ہوتی		

جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں گے کہیں اے کاش ہم خدا کی فرمانبرداری کرتے اور رسول (خدا) کا حکم مانتے۔

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿۶۷﴾

وَقَالُوْا	رَبَّنَآ	اِنَّآ اَطَعْنَا	سَادَتَنَا
اور انہوں نے کہا	اے ہمارے رب	بے شک ہم نے اطاعت کی	اپنے سرداروں
وَكُبَرَآءَنَا		فَاَضَلُّوْنَا	السَّبِيْلَا
اور بڑے لوگوں کا		پس انہوں نے گمراہ کر دیا	راستہ

اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے گمراہ کر دیا۔

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿۶۸﴾

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ	ضِعْفَيْنِ	مِنَ الْعَذَابِ	وَالْعَنْهُمْ	لَعْنًا كَبِيْرًا
اے ہمارے رب دے انہیں	دگنا	سے عذاب	اور لعنت کر ان پر	بڑی لعنت

اے ہمارے پروردگار ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

يُدْنِيْنَ	نیچے کر لیا کریں۔
جَلَابِيْبِ	چادریں (واحد جِلبَاب)۔
اَنْ يُّعْرَفْنَ	کہ وہ پہچان لی جائیں۔
اَلْمُرْجِفُوْنَ	افواہیں پھیلانے والے۔
لَنُغْرِيَنَّكَ	ہم تجھے پیچھے لگا دیں گے۔
لَا يُجَاوِرُوْنَ	وہ پڑوس میں نہ رہ سکیں گے۔
وَمَا يُدْرِيكَ	تجھے کیا خبر۔

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر1: سورۃ احزاب میں مسلمان عورتوں کو پردے کے متعلق کیا ہدایات دی گئی ہیں اور اس کی کیا حکمت بتائی گئی ہے؟

جواب: پردے کے احکامات:

سورۃ الاحزاب میں مسلمان عورتوں کو پردے کے بارے میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ جب وہ باہر نکلیں تو بڑی چادر سے اپنے جسم کو ڈھانپ لیں اور چہرے کا اکثر حصہ چھپا لیا کریں۔ اِس میں حکمت یہ ہے کہ جب مسلمان عورتیں ایسی حالت میں باہر نکلیں گی تو دور سے پہچان لی جائیں گی کہ یہ مسلمان عورتیں ہیں اور وہ پاک دامن ہیں اِس لئے انہیں ستایا نہیں جائے گا۔

سوال نمبر2: سورۃ الاحزاب کی آیات میں منافقین مدینہ کو کیا تنبیہ کی گئی ہے اور انھیں کیا وعید سنائی گئی ہے؟

جواب: منافقین مدینہ کو تنبیہ:

منافقین مدینہ کا کام یہ تھا کہ مسلمانوں میں کم ہمتی پیدا کرنے کے لئے افواہیں اڑاتے تھے۔ ان کو وعید سنائی گئی کہ اگر وہ اپنے اس مکروہ فعل سے باز نہ آئے تو آپ ﷺ ان کا پیچھا کریں گے اور ان کو یہاں پڑوس میں رہنے نہیں دیں گے۔ یہ لوگ پھٹکارے ہوئے ہیں۔ ان کا انجام یہ ہے کہ جہاں پکڑے گئے جان سے مار ڈالے گئے۔

سوال نمبر3: سورۃ الاحزاب کی آیات میں قیامت کے متعلق کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ سے قیامت کے متعلق دریافت کرنے پر اللہ نے فرمادیا کہ اس کا علم سوائے میرے کسی کو نہیں اس روز کافر جہنم داصل کئے جائیں گے اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ وہاں

نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار جس دن ان کے منہ آگ میں لٹکائے جائیں گے تو کہیں گے کاش ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم مانتے۔ تنگ آکر اپنے سرداروں اور بڑے رہنماؤں کو بُرا بھلا کہیں گے اور اللہ سے التجا کریں گے کہ ان کو دوگنا عذاب دے کیونکہ انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔

اَلدَّرسُ السَّادِسُ (ج)

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ (آیات ۶۹ تا ۷۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿۶۹﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا	مُوْسٰى
اے جو ایمان لائے	نہ ہونا تم	ان جیسے نہ ہونا جنہوں نے رنج پہنچایا	موسیٰؑ
فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ	مِمَّا قَالُوْا	وَكَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا
تو بری کر دیا اللہ	سے جو انہوں نے کہا	اور وہ تھا	اللہ کے نزدیک آبرو والے

مومنو تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ (کو عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو خدا نے ان کو بے عیب ثابت کیا۔ اور وہ خدا کے نزدیک آبرو والے تھے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَقُوْلُوْا	قَوْلًا سَدِيْدًا
اے جو ایمان لائے	تم ڈرو اللہ سے	اور تم کہو	بات سیدھی